بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Federal Shariat Court

Islamabad یکم مئی 2021ء

ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن

سینئر ریسرچ ایڈوائزر

فون نمبر 051-9203443

پریس/ میڈیا ریلیز

اسلام آباد (   ) وفاقی شرعی عدالت کے چیف جسٹس جناب جسٹس محمد نور مسکانزئی، جناب جسٹس ڈاکٹر سید محمد انور اور جناب جسٹس خادم حسین ایم شیخ پر مشتمل فل بنچ نے ایک اہم مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے ایڈیشنل سیشن جج-I، کراچی شرقی کے فیصلے کو برقرار رکھا اور مجرم محمد ارشاد کی اپیل خارج کردی۔ مجرم کراچی کی 6 سالہ لڑکی تجلی کے بہیمانہ، سفاک اور غیر انسانی قبیح فعل زنا بالجبر اور قتل میں ملوث تھا۔ معصوم بچی دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہی تھی جس کو مجرم نے کھلونے دلانے کے بہانے ورغلا کر مذکورہ جرائم کا ارتکاب کیا تھا۔ مجرم کو زیر دفعات 364-A، 376 اور 302(b) مجموعہ تعزیراتِ پاکستان تین مرتبہ سزائے موت سنائی گئی تھی، جسے عدالت ہذا نے برقرار رکھا۔

2- عدالت کے مذکورہ بنچ نے ایک دوسرے مقدمے میں ایڈیشنل سیشن جج پشین کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے اپیل خارج کردی اور مجرمان علی محمد اور نجیب اللہ کی سزائے موت زیر دفعہ 302(b)/34 مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کو بحال رکھا۔

3- عدالت کے ایک ڈویژن بنچ جو کہ جناب چیف جسٹس اور جناب جسٹس خادم حسین ایم شیخ پر مشتمل تھا، نے ایڈیشنل سیشن جج-I، لسبیلہ بمقام حب کے فیصلے کے خلاف مجرم شہباز علی کی اپیل مسترد کردی۔ عدالت نے مجرم کے برخلاف سزا زیر دفعات 394, 302(b), 324 & 337(d) مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کو برقرار رکھا جبکہ مجرم رضوان ستار کی سزا زیر دفعہ 394 مجموعہ تعزیرات پاکستان کو برقرار رکھا اور سزا زیر دفعات 302(b), 324 & 337(d) کو ختم کردیا۔

(ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن)

سینئر ریسرچ ایڈوائزر